احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

پیر 30 اگست 2010ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 30/اگست 2010ء 19رمضان 1431 ہجری 30 ظہور 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 181

رمضان میں انفاق فی سبیل اللہ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں تو آپ کی سخاوت پہلے سے بھی بڑھ جایا کرتی تھی اور آپ ﷺ تیز ہواؤں سے بھی زیادہ جودوسخا کیا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر5)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول

شریعت (۔) میں تمام اوقات عبادت اور ازمنہ روحانیت کو ایک دور کے ساتھ قائم کیا ہے جس طرح پر جسمانیات اور زمانیات میں بھی یہ دور مشاہدہ ہو رہا ہے۔ دیکھو فصل بہار کو کہ ہر ایک سال دورہ کرتی رہتی ہے اور نظر کرو تمام ثمار اور غلہ جات وغیرہ کو کہ اپنے اپنے وقت پیداوار پر دورہ کرتے رہتے ہیں اور غذائے انسان وحیوانات ہوتے ہیں۔ اسی طرح پر نظام روحانی کا انتظام منجانب اللہ فرمایا گیا ہے۔ دیکھو ایک ہفتہ ہی کو کہ یوم جمعہ ہمیشہ دورہ کرتا رہتا ہے جس کی برکات سے مومنین کا ایمان تازہ ہوتا ہے اور ہفتہ بھر کی خطیئات کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ پھر دیکھو رمضان شریف اور موسم حج کو اور لیلۃ القدر وغیرہ کو کہ ہر سال ایک مرتبہ ان کا دورہ ہو جاتا ہے۔ یہ کیوں؟ اسی لئے کہ مومنین کا ایمان ان کی برکات سے تازہ ہوتا رہے اور تجلیات الٰہیہ کا ورود جن میں مکالمات الٰہیہ ہیں، مومن متبع پر ہوتا رہے.......... یہ شمس وقمر کا دورہ رمضان شریف کے ساتھ بڑی مناسبتیں رکھتا ہے۔ یعنی جس طرح پر رمضان شریف میں ایک قسم کی نفس کشی بسبب امساک کے اکل وشرب سے اور جماع سے کی جاتی ہے اسی طرح پر اس دور قمر میں مومنین متبعین کو کسی قدر صعوبتیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ بلکہ بعض متبعین کو ترک اکل و شرب و جماع کا بھی تائید (دین) اور تبلیغ دین حق کے لئے کرنا پڑا ہے کہ اکثر جگہ پر ازواج میں باہم تفریق واقع ہوگئی اور مخالفین اکثر مخلصین کے اکل وشرب میں بھی حارج ہوئی۔ دوسری مناسبت رمضان کو اس دور قمر کے ساتھ یہ ہے کہ جو معارف قرآنی بذریعہ اس شمس وقمر کے دنیا پر منکشف ہوئے وہ پچھلی صدیوں میں نازل نہیں ہوئے تھے اور رمضان کی خصوصیات سے ضروری ہے کہ ھدی للناس..........(البقرہ:186) کا نزول ضرور ہو۔ یہ تینوں امور نزول قرآن مجید کے لئے اس لئے ضروری ہیں کہ ایک تو ہدایت عام ہوتی ہے تمام آدمیوں کے لئے۔ دوسرے اس ہدایت کے دلائل قطعیہ اور شواہد یقینیہ کا ہونا بھی ضروری ہے۔.......... تیسرے اس ہدایت عامہ کے لئے الفرقان ہونا چاہئے۔

(خطبات نور صفحہ:234)

دعائیہ فہرست تحریک جدید

رمضان المبارک اور انفاق فی سبیل اللہ کا باہم گہرا تعلق ہے۔ اسی لئے حضرت مصلح موعود نے اس مبارک مہینہ میں تحریک جدید کے وعدے سے سبکدوش ہونے کو بہت پسند فرمایا اور 29 رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب میں ان شاملین کیلئے خصوصی دعا کی روایت قائم فرمائی جو اس تاریخ سے قبل اپنے وعدے ادا فرما دیتے ہیں۔
امسال بھی ایسے خوش نصیب شاملین کیلئے 29 رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب کے موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی جائے گی جو کہ تحریک جدید کے سال 76(2009-10) کے وعدہ جات کی سو فیصد ادائیگی 29 رمضان سے قبل کر دیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو اور حسنات دارین سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

احمدی مصنفین توجہ فرمائیں

اگر آپ نے کبھی کوئی کتاب یا مقالہ لکھا ہے تو براہ کرم اس کی دو کاپیاں ہمیں ارسال فرمائیں اور ہم سے رابطہ فرمائیں تا کہ تمام احمدی مصنفین کا ریکارڈ اپ ڈیٹ کیا جاسکے۔

برائے رابطہ فون نمبرز

فون نمبرز آفس: 0092476214953
موبائل: 03344290902,03367061736
فیکس نمبر: 0092476211943
ای میل: tahqeeqj@yahoo.com
tahqeeq@gmail.com
ayaz313@hotmail.com

(انچارج ریسرچ سیل ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

یکم ستمبر 2010ء

12-10 am	تلاوت قرآن کریم مکرم ہانی طاہر صاحب
1-00 am	عربی سروس
2-00 am	عربی ترجمہ (خطبہ جمعہ حضور انور)
3-05 am	ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
3-30 am	درس القرآن
5-10 am	تلاوت قرآن شریف مکرم قاری محمد عاشق صاحب
6-50 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
7-25 am	تلاوت قرآن کریم مکرم ہانی طاہر صاحب
8-20 am	درس حدیث
8-40 am	زندہ لوگ
9-05 am	درس القرآن
11-00 am	تلاوت قرآن شریف مکرم قاری محمد عاشق صاحب
12-55 pm	درس حدیث
1-05 pm	زندہ لوگ
1-30 pm	گلشن وقف نو
2-35 pm	انڈونیشین سروس
3-40 pm	درس القرآن
5-15 pm	تلاوت
5-30 pm	زندہ لوگ
7-00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جنوری 1986ء
8-25 pm	آرٹ کلاس
9-00 pm	خبرنامہ
9-25 pm	درس حدیث
9-40 pm	سیرت النبی ﷺ
10-05 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
10-20 pm	تلاوت قرآن کریم مکرم ہانی طاہر صاحب
11-20 pm	عربی سروس

2 ستمبر 2010ء

12-15 am	لقاء مع العرب
1-20 am	درس القرآن
2-55 am	تلاوت قرآن شریف مکرم قاری محمد عاشق صاحب
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-30 am	آرٹ کلاس
6-10 am	تلاوت قرآن کریم مکرم ہانی طاہر صاحب
7-05 am	زندہ لوگ
7-25 am	درس القرآن
8-55 am	سیرت النبی ﷺ
9-20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جنوری 1986ء
10-40 am	خبرنامہ
11-00 am	تلاوت
12-50 pm	درس حدیث
1-15 pm	زندہ لوگ
1-55 pm	فیتھ میٹرز
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	درس القرآن
5-45 pm	تلاوت
5-55 pm	درس حدیث
6-05 pm	زندہ لوگ
6-50 pm	بنگلہ سروس
7-55 pm	ملاقات پروگرام (انگریزی)
9-00 pm	خبرنامہ
9-25 pm	مسیح ہندوستان میں
10-10 pm	یسرنا القرآن
10-35 pm	سیرت النبی ﷺ
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

تصحیح

مورخہ 27/اگست 2010ء کے اخبار الفضل کے صفحہ 1 پر ارشادات عالیہ کے عنوان کے تحت حضرت مصلح موعود کے ارشادات شائع کئے گئے ہیں۔ جبکہ غلطی سے ہیڈنگ میں ارشادات حضرت بانی سلسلہ احمدیہ لکھا گیا ہے۔ ادارہ اس پر معذرت خواہ ہے۔ احباب درستی فرمالیں۔

درخواست دعا

مکرم امجد علی صاحب ولد مکرم محمد اسحٰق صاحب ٹاؤن شپ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار نے طاہر ہارٹ ربوہ سے اینجیو پلاسٹی کروائی تھی جو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوگئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور اپنا رحم فرمائے اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

غزل

روزِ ازل سے ہے یہاں موت و فنا کا سلسلہ
سنتے ہیں اس جہاں میں ہے جاری بقا کا سلسلہ

کڑیاں بہم ہیں دور تک ماضی سے یہ ملی ہوئیں
مولیٰ بہت طویل ہے میری وفا کا سلسلہ

دنیا کی ساری نعمتیں سامنے اس کے ہیچ ہیں
مولا ہمیں تو چاہئے تیری رضا کا سلسلہ

سنتے تھے آندھیوں میں نہ کوئی چراغ جل سکا
یاں تو دیئے جلا گیا تیز ہوا کا سلسلہ

کم یا زیادہ سب پہ ہی اس کے تصرفات ہیں
آتا نظر ہے ہر کہیں نفس و انا کا سلسلہ

اس کے بغیر رونقِ شہر میں اک کمی سی ہے
ہو گا بحال کب تلک پھر وہ ندا کا سلسلہ

فصلِ بہار گل بھی ہو نغمۂ عندلیب بھی
قائم رہے چمن میں یہ رنگ و نوا کا سلسلہ

گزرے جو امتحان سے ہوتے گئے ہیں معتبر
بنتا گیا کسوٹیاں کرب و بلا کا سلسلہ

مکر و فریب و شور و شر اعداء کے ہے خمیر میں
اپنے لئے نیا نہیں جورو جفا کا سلسلہ

جانے نجات کب تلک شر سے یہ قوم پائے گی
چلتا رہے گا تابہ کے اس کی سزا کا سلسلہ

دی یہ صدا شہید نے میری عروس سے کہو
میرے لہو سے مل گیا اس کی حنا کا سلسلہ

دنیا میں پہلی سانس سے آخری وقت تک رہا
میری طلب کا سلسلہ، اس کی عطا کا سلسلہ

دامن نہ اس کا چھوڑنا رشتہ نہ اس سے توڑنا
آئے گا کام حشر تک جس کی دعا کا سلسلہ

نیچا دکھائے شیر کو گرگ کی کیا مجال ہے
کون اسے مٹا سکے جو ہے خدا کا سلسلہ

کیسا عظیم سانحہ ہم پہ گزر گیا مگر
آتا کہیں نظر نہیں آہ و بکا کا سلسلہ

صاحبزادی امۃ القدوس

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم سید محمد احمد صاحب

پارٹیشن کے زمانے کی چند یادداشتیں

جماعت احمدیہ کے ہوائی جہازوں کی مختصر کہانی

(قسط سوم آخر)

دوسرا معجزانہ واقعہ چند دن بعد پیش آیا۔ یہ ستمبر کے شروع کے دنوں کا ہے۔ حضور نے ایک ضروری لفافہ قادیان بھیجنا تھا جو قادیان کی انتظامیہ کو پہنچانا تھا۔ میں نے عرض کی اگر آپ مجھے ایک ترنگا Streamer بنوا دیں تو میں یہ لفافہ اس میں ڈال کر تعلیم الاسلام کالج کے سامنے والی گراؤنڈ (جہاں خدام الاحمدیہ کا ایک عارضی کیمپ ہے) کے قریب ہوائی جہاز سے پھینک سکتا ہوں اور اس طرح یہ ضروری لفافہ جماعت قادیان کی انتظامیہ تک پہنچ جائے گا۔ پھر تفصیل سے میں نے بتایا کہ جنگ عظیم کے دوران برما میں ہم ایسے ہی سٹریمرز Streamers استعمال کرتے تھے اور ان کے ذریعہ ہی جنگل میں چھپے ہوئے اپنے کمانڈرز کے دستوں کو خصوصی پیغامات پھینکا کرتے تھے۔ تفصیلاً میں نے یہ بھی بتایا کہ ایک کینوس کا لفافہ نما بیگ (12 انچ 9x انچ) چاہئے۔ جس کی ایک سائیڈ کھلی ہو مگر اس کو بند کرنے کیلئے اس کی کھلی سائیڈ پر ایک مضبوط کاج نما بٹن ہونا چاہئے اور اس کی دوسری سائیڈ پر تین رنگین کپڑے کی پٹیاں (4 انچ 3x فٹ لمبی) سی دی جائیں کہ ہر پٹی کا صرف ایک سرا بیگ کے ساتھ سلا ہو مگر دوسرا نہیں۔ ایک پٹی نیلی۔ دوسری سرخ اور تیسری زرد۔ تا کہ جب یہ بیگ گرے تو یہ پٹیاں نہ صرف بیگ کو سنبھالیں بلکہ ان کی وجہ سے گرتا ہوا بیگ دور سے نظر بھی آئے۔ آپ کے حکم سے لاہور کی لجنہ نے راتوں رات دو بہترین سٹریمرز تیار کر دئے۔ جن میں سے ایک میں میں نے حضور کا ضروری لفافہ بند کر لیا اور والٹن جا کر قادیان کے لئے روانہ ہو گیا۔ چونکہ مجھے پورا یقین تھا کہ میرے جہاز پر زبردست فائرنگ ہوگی اس لئے میں نے اس دن قادیان کی فضائی زیارت کرنے والے کسی شوقین کو ساتھ نہیں بٹھایا۔ دوسرے میں نے اپنے ذہن میں یہ پلان بنایا کہ اول تو میں سارا راستہ بہت نیچی پرواز کر کے قادیان پہنچوں گا تا کہ وہاں پہنچ کر ہی پتہ چلے کہ ہوائی جہاز سر پر آ گیا ہے۔ دور سے پتہ نہ چل سکے۔ بعد میں سیدھا ٹی آئی کالج کے سامنے والی گراؤنڈ میں پہلی بار میں ہی یہ سٹریمر گرا دوں گا تا کہ جب تک پولیس والے اور فوجی سپاہی گولیاں چلانے کی تیاری پکڑیں میں اپنا کام کر چکا ہوں۔ اور اس کے بعد جلدی سے مڑ کر نیچی پرواز کرتا ہوا واپس لاہور آ جاؤں مگر جونہی میں اپنے ٹارگٹ سے چند سو گز پہلے ذرا سا اونچا ہوا تو بائیں جانب سے مشین گن کا مسلسل فائر میرے جہاز پر شروع ہو گیا یہ مشین گن میرے جہاز پر فائر کر رہی تھی مگر الحمدللہ میرے جہاز کو کوئی گولی نہیں لگی۔ میں سیدھا اڑتا گیا اور ٹارگٹ کے عین اوپر تقریباً ایک سوفٹ کی بلندی سے میں نے وہ سٹریمر نیچے پھینک دیا۔ پھر دائیں مڑا اور بہت نیچا اڑتا ہوا واپس لاہور آ گیا۔ بعد کو ٹیلیفون سے پتہ چلا کہ حضور کا ضروری لفافہ صحیح جگہ پہنچ گیا ہے۔

اب وہاں کیا ہوا اس کی تفصیل بعد میں قادیان سے ان لوگوں کے لاہور آنے کے بعد پتہ چلی۔ جو اس وقت اس گراؤنڈ میں ڈیوٹی پر موجود تھے۔ یہ بھی ایک عجیب وغریب معجزانہ کہانی ہے۔ خدام الاحمدیہ کے دو کارکنوں نے جو وہاں ڈیوٹی پر موجود تھے وہ سٹریمر گرتا دیکھا اور وہ اس کی جانب بھاگے مگر دوسری طرف سے (اس گراؤنڈ سے جو کالج سے کچھ دور شمال مغرب میں جامعہ احمدیہ کی بلڈنگ سے کچھ دور شمال کی طرف واقع ہے اور جہاں پولیس اور فوج کی ایک پوسٹ تھی) کے بھی دو بندے اس طرف کو بھاگے۔ یہ پولیس اور فوج والے اسی گراؤنڈ کے تھے جہاں سے مشین گن نے میرے ہوائی جہاز پر تابڑ توڑ فائرنگ کی تھی۔ ان سرکاری کارندوں نے ٹی آئی کالج کی جنوبی گراؤنڈ (جہاں جلسہ سالانہ ہوا کرتا تھا اور جہاں میں نے وہ سٹریمر گرایا تھا) پہنچ کر ہمارے خدام الاحمدیہ کے دونوں کارندوں کو پکڑ لیا اور حکم دیا کہ جو چیز بھی ہوائی جہاز نے گرائی ہے ہمارے سپرد کر دو۔ اغلبًا درختوں کی اوٹ کی وجہ سے ان سرکاری کارندوں نے اپنی آنکھوں سے کوئی چیز ہوائی جہاز سے گرتی نہیں دیکھی تھی۔ ہمارے خدام نے جواب دیا کہ ہمارے پاس کوئی چیز نہیں ہے۔ جس پر سرکاری کارندوں نے ہمارے خدام کی مکمل تلاشی لی مگر ان کے پاس سے کچھ نہ نکلا۔ جب پولیس والے کارندے وہاں سے چلے گئے تو ہمارے خدام پریشان تھے کہ وہ سٹریمر کہاں گیا جو انہوں نے اپنی آنکھوں سے گرتا ہوا دیکھا تھا۔ اس لئے یہ دونوں خدام ادھر ادھر نگاہ مار رہے تھے کہ شاید وہ سٹریمر کہیں دور زمین پر پڑا ہوا مل جائے۔ جب سرکاری کارندے بہت دور چلے گئے اور نظر سے غائب ہو گئے تو وہاں کھڑا ہوا ایک دس گیارہ سال کا بچہ جس نے میلی قمیص اور نیکر پہنی ہوئی تھی ہمارے خدام کے پاس آیا۔ اس نے اپنی قمیص اٹھائی اور وہ لپٹا ہوا سٹریمر اپنی قمیص کے نیچے سے نکال کر ہمارے خدام کے سپرد کر دیا اور کہا کہ یہ میرے قریب گرا تھا مگر جب دور سے میں نے پولیس والوں کو آتے دیکھا تو میں نے اسے اٹھا کر لپیٹ کر اپنی قمیص کے نیچے چھپا لیا۔ چنانچہ حضور کا وہ ضروری لفافہ قادیان کی جماعت کی انتظامیہ کو صحیح سلامت پہنچ گیا۔ مجھے آج تک یہ سمجھ نہیں آئی کہ کیا وہ کوئی فرشتہ تھا یا ایک بے حد سمجھدار غریب بچہ مگر اس کا نام اور ولدیت کا آج تک پتہ نہیں چل سکا۔

تیسرا معجزانہ واقعہ حضور کے لاہور پہنچنے کے کئی دنوں بعد پیش آیا۔ یہ اغلبًا ستمبر کے تیسرے ہفتہ کی بات ہے اور ان دنوں کا ذکر ہے جب تقریباً ہر روز ہجرت کرنے والوں کا ایک قافلہ قادیان سے لاہور آیا کرتا تھا اور عموماً ہر قافلے میں سینکڑوں مرد، عورتیں، بچے ہوتے تھے۔ عموماً یہ قافلے قادیان سے صبح چلتے تھے اور لاہور شام تک پہنچ جاتے تھے۔ ایک دن ایک قافلہ شام تک لاہور نہ پہنچا اس لئے حضور بے حد فکرمند ہو گئے۔ جب بہت ہی دیر ہو گئی اور کسی رابطہ کے ذریعے پتہ نہ چل سکا کہ قافلہ کا کیا حشر ہوا اور کہاں رک گیا یا روک لیا گیا۔ تو حضور نے رات کو میٹنگ بلوائی کہ گمے ہوئے قافلے کا کس طرح پتہ چلایا جائے۔ میٹنگ میں ایک صاحب نے مشورہ دیا کہ اپنے ہوائی جہاز کو بھیجا جائے اور پائلٹ ایک گھریلو ٹارچ (Flash Light) کی روشنی زمین پر ڈال کر گمے ہوئے قافلے کو ڈھونڈ نکالے۔ میں نے ان صاحب کو بتایا کہ چونکہ رات کا وقت ہے اس لئے پہلے تو مجھے کم از کم زمین سے پانچ سو فٹ کی بلندی پر اڑنا ہوگا۔ دوسرا یہ کہ گھریلو ٹارچ کی روشنی پانچ سوفٹ کی بلندی سے زمین پر کچھ بھی نہیں دیکھ سکتی (یہاں یہ بھی بیان کر دوں کہ اگر آپ کسی ہوائی جہاز کو رات کے وقت کسی ائیر پورٹ پر لینڈ کرتا دیکھیں تو اس نے اپنی چاروں لینڈنگ لائٹیں جلائی ہوتی ہیں جن کی کل روشنی 20 ملین کینڈل پاور ہوتی ہے۔ جبکہ گھریلو ٹارچ محض 50 یا 60 کینڈل پاور کی ہوتی ہے۔) تیسرے یہ کہ ہمارے اس چھوٹے جہاز میں رات کے وقت ٹیک آف اور لینڈ تو کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ رن وے پر لائٹیں لگی ہوں۔ مگر ہمارے جہاز میں رات کے وقت راستہ کو ڈھونڈنے کے کوئی آلات موجود نہیں تھے۔ مگر ان سب مشکلات کے باوجود میں نے فیصلہ کیا کہ میں اس قافلے کو گھپ اندھیرے میں ڈھونڈنے کی پوری کوشش کروں گا۔ میرے اس فیصلہ کرنے کہ اصل وجہ یہ تھی کہ حضور اس قافلے کے لاپتہ ہو جانے کی وجہ سے بے حد پریشان اور بے حد فکرمند تھے اور مجھ سے آپ کی پریشانی دیکھی نہیں جا رہی تھی۔ اور اس وجہ سے ایک دلیرانہ ہمت مجھ میں پیدا ہوئی۔ میرا اس فیصلہ کرنے کے بعد صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب مرحوم بھی میرے ساتھ اس مشن پر جانے کے لئے تیار ہو گئے۔ کیونکہ چند سال پہلے انہوں نے بھی فلائنگ کی مکمل ٹریننگ لی ہوئی تھی۔ گو بعد میں انہوں نے تجارت اور انڈسٹری کا پیشہ اپنایا تھا۔ ہم دونوں مع ڈرائیور جماعت کی جیپ میں بیٹھ کر والٹن ائیر پورٹ گئے۔ اور سیدھے ائیر پورٹ مینیجر کے رہائش گھر پہنچے اور ان سے اپنا مدعا بیان کیا۔ انہوں نے جواب دیا کہ سرکاری طور پر تو آپ اس وقت رات کو یہاں سے فلائی نہیں کر سکتے کیونکہ اس وقت ائیر پورٹ بند ہے اور خصوصی طور پر اس لئے کہ ائیر ٹریفک کنٹرول بھی بند ہو چکا ہے۔ مگر اگر خود اپنے رسک پر ایسا کرنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے آپ کو خود رن وے کی دونوں جانب وہ روشنیاں (Flares) لگانی ہوں گی جو رات کو اڑنے اور لینڈ کرنے کے لئے لازمی ہوتی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ان شنیوں کا سٹاک فلاں گودام میں موجود ہے۔ انہیں وہاں سے رن وے تک لے جانے اور واپس لانے کا کام آپ خود کریں گے۔ ہم تینوں اپنی جیپ میں ہی سوار ہوئے اور سٹور سے چند Flares جیپ میں لاد کر والٹن ائیر پورٹ کے چھوٹے لمبائی والے رن وے کے آغاز والے کنارے کی طرف پہنچ گئے۔۔ (یہاں یہ بتاتا چلوں کہ آجکل کے زمانے میں تو ہر ائیر پورٹ پر مستقل بجلی کی لائٹیں لگی ہوتی ہیں جو بجلی سے نہ صرف پورے رن وے کو بلکہ اس کے ساتھ رن وے کی سنٹر لائن اور دونوں کناروں اور اپروچ کو بھی فوری طور پر روشن کر دیتی ہیں۔ مگر اس زمانے کی Flares ایک بڑے سائز کا لوٹا نما برتن ہوتا تھا۔ کچھ الہ دین کے چراغ کی شکل کا۔ جس کی بڑی سی ٹونٹی میں ایک موٹی سی گول کاٹن کی بتی ہوتی تھی اور جس میں مٹی کا تیل بھرا ہوتا تھا۔ اس کی بتی کو ماچس سے اس طرح جلایا جاتا تھا جیسے لالٹین کی بتی کو جلاتے ہیں۔ رات کے وقت خواہ تیز ہوا کیوں نہ ہو یہ خود بخود نہیں بجھتی۔ اس لئے استعمال کے بعد انہیں خود بجھانا پڑتا تھا) اس رات کو سخت اندھیرا تھا اور جیپ کی ہیڈ لائٹیں جلانے کے باوجود راستہ مشکل سے نظر آ رہا تھا۔ تقریباً ایک گھنٹے میں ہم تینوں نے مل کر اتنی Flares لگا لیں جو میرے اندازے میں ہمارے L-5 ہوائی جہاز کے ٹیک آف اور لینڈنگ کے لئے کافی تھیں۔ مگر عجیب اتفاق ہے کہ ائیر پورٹ مینیجر نے ہمیں یہ نہیں بتایا کہ اس چھوٹے رن وے کے عین درمیان میں ایک Dakota قسم کا ہوائی جہاز پارک ہوا ہے اور بدقسمتی سے اسی رن وے کے شروع کے چند سو گز کے حصے میں ہم نے Flares لگائی تھیں۔ (ہوا یہ تھا کہ ان دنوں پاکستان گورنمنٹ نے B.O.A.C (موجودہ نام برٹش ائیرویز) کے بارہ Dakota قسم کے مسافر بردار ہوائی جہاز چارٹر کئے ہوئے تھے جو روزانہ دہلی سے لاہور آتے اور شام کو دہلی واپس چلے جاتے۔ یہ مسافر بردار جہاز مخصوص تھے ان تمام گورنمنٹ آف پاکستان کے سرکاری ملازمین اور ان کی فیملیز کیلئے جنہوں نے دہلی سے لاہور انہیں لانا تھا۔ یہ کام ان جہازوں نے چند ہفتوں میں مکمل کر لیا۔ اس دن صبح کو جب یہ ہوائی جہاز دہلی سے لاہور آئے تو واپسی پر ان میں ایک جہاز انجن کی خرابی کی وجہ سے واپس نہ جا سکا اور رات کیلئے والٹن ائیر پورٹ میں رک گیا اور اسی رات کو وہ والٹن کے چھوٹے رن وے کے عین درمیان پارک تھا۔ اور ہم اس بات سے بالکل بے خبر تھے۔ ادھر شاید ائیر پورٹ مینیجر نے ہمیں اس پارک ہوئے Dakota کے بارے میں شاید اس لئے نہیں بتایا کہ ان کا خیال ہو کہ ہم والٹن کے مین یعنی لمبے

والے رن وے سے ٹیک آف کریں گے۔مگر میں نے چھوٹے والے رن وے کو اس لئے ترجیح دی تھی کیونکہاس کا شروع والا سرا Flares والے گودام کے بہت قریب تھا۔اور ایسا کرنے سے ہمارا بہت سا ٹائم بچتا تھا۔اگر ہم لمبے والے رن وے پر سے اڑنے کا انتظام کرتے تو اس کے سرے تک Flares پہنچانے میں بہت ہی دیر لگتی۔نیز یہ کہ وہ Dakota ہمیں جیپ کی ہیڈ لائٹیں جلانے کے باوجود نظر نہیں آیا۔کیونکہ وہ رات بے حد اندھیری تھی۔دوسرے خطرے والی بات یہ تھی کہ ان دنوں ہزاروں ہزار کی تعداد میں مسلمان پناہ گزین جن کی اکثریت مشرقی پنجاب سے تھی۔سخت بری حالت میں پاکستان آئے تھے اور اس زمانے میں والٹن ائیر پورٹ کے قریب کراچی جانے والی ریلوے لائن کے اس پار اس بڑے مہاجر کیمپ میں ٹھہرے ہوئے تھے جو اب ''باب پاکستان'' کہلاتا ہے۔ان مہاجرین کے ساتھ ان کے ہزاروں ہزار مویشی بھی آئے تھے جو اس ریلوے لائن کے دونوں جانب سارے علاقے میں چرتے پھرتے تھے اور ان میں سے بہت سے مویشی ریلوے لائن کراس کرکے والٹن ائیر پورٹ کے دونوں رن وے کے درمیان والے گھاس کے وسیع میدانوں میں آزاد چرتے پھرتے تھے اس لئے کہ ان کے لئے کوئی مناسب انتظام نہ تھا۔

اب ان دونوں خطرات سے لاعلم اور بے خبر ہوتے ہوئے خاکسار اور مرزا منیر احمد صاحب تیاری کر کے جہاز میں بیٹھ گئے۔جہاز کا انجن سٹارٹ کیا اور چھوٹے رن وے پر اڑنے کے لئے داخل ہوئے۔ یہاں سب کچھ چیک کرنے کے بعد انجن کو فل تھراٹل Full Throttle دے کر پرواز شروع کرنے کے لئے ہوائی جہاز کو دوڑایا۔ابھی تقریباً ڈیڑھ سو گز کا فاصلہ ہی دوڑے ہوں گے کہ ایک زور دار دھما کے ساتھ جہاز کسی چیز سے ٹکرایا اور اس خوفناک ٹکر سے جہاز کا اگلا حصہ نیچا ہوکر زمین سے لگا اور دم اوپر کی طرف اٹھ گئی اور سامنے کی جانب ایک قلا بازی کھا کر الٹ گیا اور الٹا ہی زمین پر گھسٹتا گیا۔اور پھر رک گیا۔ اگرچہ میرے دونوں گھٹنوں پر چوٹیں آئی تھیں مگر میں جلدی سے اپنا حفاظتی بند کھول کر اتر کر بھاگا کیونکہ جہاز کے الٹنے کی وجہ سے پٹرول ٹینک میں سے پٹرول بہنے کی آواز مجھے آرہی تھی۔ڈر تھا کہ کہیں آگ نہ لگ جائے کیونکہ پٹرول کی بو مجھے آرہی تھی۔مگر جہاز سے دور بھاگنے کی بجائے میں جلدی سے اس لئے پلٹا کیونکہ بھائی منیر اپنی سیٹ میں الٹے لٹکے پھنسے ہوئے تھے۔جہاز الٹنے کی وجہ سے ان کی سیٹ زمین سے دس فٹ اونچی ہوگئی تھی اور ان سے اپنا حفاظتی بند بھی نہیں کھل رہا تھا۔میری مدد سے وہ مشکل سے نکلے بلکہ سیدھے زمین پر گرے۔جہاز بالکل ٹوٹ پھوٹ گیا تھا۔ٹارچ جلا کر دیکھا کہ معلوم ہو سکے کہ ہم کس چیز سے ٹکرائے تھے۔پتہ چلا کہ ایک گائے سے ٹکرائے تھے۔جو اس چھوٹے رن وے کے درمیان کھڑی تھی۔ اس کا آدھا دھڑ ہمارے قریب پڑا تھا اور باقی آدھا تقریباً پچاس گز پیچھے یعنی ٹکرانے والی جگہ پر۔اس سروے کے بعد ہم رن وے کے آگے کی جانب بڑھے۔ابھی تقریباً ایک سو گز گئے ہوں گے کہ سامنے سے ہمیں ایک سپاہی نے چلا کر Halt کہہ کر روکا۔ قریب گئے۔ٹارچ جلائی۔دیکھا کہ سامنے ایک B.A.O.C کا مسافر بردار Dakota جہاز عین رن وے کے درمیان میں کھڑا ہے اور Halt چلانے والا وہ گارڈ تھا جو اس ہوائی جہاز کا پہرہ دے رہا تھا۔یہ نظارہ دیکھ کر میں اور بھائی منیر دونوں لرز گئے۔اگر اللہ تعالیٰ نے اس بیچاری گائے کو ہماری جانیں بچانے کیلئے اس وقت وہاں نہ بھیجا ہوتا تو ہم اس Dakota سے اتنی تیز رفتار سے ٹکراتے کہ وہ جہاز بھی اور ہم بھی ریزہ ریزہ ہو جاتے۔کیونکہ وہاں تک پہنچنے تک ہماری رفتار ایک سو میل فی گھنٹہ ہو چکی ہوتی۔سچ مچ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس رات بالکل معجزانہ طور پر بچا لیا۔الحمدللہ

اب دوسری مصیبت یہ آئی کہ ائیر پورٹ کا کچھ سٹاف بھی حادثہ کے دھماکے کو سن کر وہاں آ گیا۔ ائیر پورٹ مینیجر صاحب نے تو صاف صاف اسے ایک غیر قانونی اور بلا اجازت پرواز کے طور پر اپنی رپورٹ میں لکھ دیا۔مگر اس کے علاوہ وہ کچھ کر بھی نہ سکتے تھے۔ مگر ہمیں Flares وغیرہ واپس پہنچانے میں کافی دیر لگ گئی اس لئے ہم بہت ہی لیٹ رتن باغ واپس پہنچے۔صبح حضور کو جب تمام واقعہ کا علم ہوا (تو دل میں تو حضور ضرور خوش ہوئے ہونگے کہ ہماری جانیں بچ گئیں) مگر جماعتی ڈسپلن کی ایک لاپرواہی کے الزام کی وجہ سے ہم سے بہت ناراض ہوئے کیونکہ حادثہ کی رات کو ہم سے ایک حکم عدولی ہوگئی تھی۔اور وہ یہ کہ پچھلی رات کو حضور نے چلتے وقت ہمیں یہ بھی کہا تھا کہ ائیر پورٹ پر جاتے ہوئے راستہ میں چودھری ظفر اللہ خان صاحب کی قیام گاہ سے ہوتے جانا اور ان سے دریافت کر لینا کہ کیا آپ کو لاپتہ ہوئے قافلہ کے بارے میں کوئی اطلاع ملی ہے۔کہ نہیں اور اگر ملی ہے تو اس مشن پر مت جانا اور تمہارے یہاں سے نکلنے کے کچھ دیر کے بعد ہی مجھے چودھری صاحب کا فون آ گیا تھا کہ قافلہ فلاں جگہ پر رک گیا ہے۔مگر محفوظ ہے اور کل دوپہر تک لاہور پہنچ جائے گا اس لئے تمہارا رات کو قافلہ ڈھونڈنے والا مشن غیر ضروری ہو گیا تھا۔ ہم سے یہ غلطی ہوئی کہ ائیر پورٹ جاتے ہوئے ہم چودھری صاحب کی قیام گاہ پر اس لئے نہیں گئے کہ رات بہت ہوگئی ہے اور ہم نے مناسب نہ سمجھا کہ اتنی رات لیٹ ہم چودھری صاحب کی قیام گاہ پر جا کر ان کو تکلیف دیں گے۔مگر حضور کی حکم عدولی کی سزا ہم کو اسی رات مل گئی۔

اس حادثہ کے بعد ہمارے پاس ایک جہاز کم ہو گیا۔مگر چونکہ انہیں دنوں میں ڈپٹی محمد لطیف صاحب حضور سے اجازت لے کر اپنے لئے پاکستان میں کوئی موزوں ملازمت ڈھونڈنے کے لئے چلے گئے۔اسلئے اب صرف جماعت کے پاس صرف ایک ہوائی جہاز تھا اور ایک پائلٹ یعنی خاکسار۔

چند دنوں کے بعد ایک دن اطلاع ملی کہ امرتسر کے شمال مغرب کی جانب انڈیا کے بارڈر کے اندر ایک قصبہ بنام اجنالہ میں سینکڑوں مسلمان بھوکے پیاسے اپنے گھروں کے کوٹھوں پر مجبوراً اس لئے بیٹھے ہیں کیونکہ علاقے کے ہندو اور سکھوں نے اس قصبہ کے گرد گھیرا ڈالا ہوا ہے تاکہ انہیں اس حالت میں ہی بھوکا پیاسا ماردیں۔حضور اس اطلاع سے بے حد پریشان ہوئے اور فوراً لاہور کی جماعت کو آرڈر دیا کہ لنگر میں تندوری روٹیاں ہزاروں کی تعداد میں تیار کی جائیں اور ان کے ایسے پیکٹ بنائے جائیں جن میں چار پانچ روٹیاں پیک ہوں اور مجھے آرڈر دیا کہ تم نے یہ روٹیوں کے پیکٹ ہوائی جہاز میں لے جا کر اس قصبہ میں گھرے ہوئے مسلمانوں کیلئے پھینکنے ہیں۔ہم ایک جیپ میں بہت سی روٹیوں کے پیکٹ لے کر والٹن گئے۔اس دن میرا معاون حضور کا ڈرائیور نذیر تھا۔L-5 کی پچھلی سیٹ کے پیچھے جتنی بھی خالی جگہ تھی میں نے اور نذیر نے ساری جگہ ان روٹیوں سے بھر دی۔اڑے اور اس قصبہ کے اوپر پہنچ کر اپنی طرف سے بے حد احتیاط سے وہ پیکٹ ایک ایک دو دو کر کے برسانے شروع کئے۔وہ بیچارے لوگ اتنے بھوکے تھے کہ جس کے ہاتھ پیکٹ آتا تھا تو اس سے زیادہ تگڑا اس سے یہ پیکٹ چھین لیتا تھا اور اس باہمی چھینا جھپٹی میں بہت سی روٹیاں ضائع ہوگئیں۔دوسرے یہ کہ لنگر والوں اور ہم سے یہ غلطی ہوگئی کہ پیکٹ پرانے اخبارات کے کاغذوں سے بنائے گئے تھے اسلئے ہوائی جہاز سے گرتے ہی بہت سے پیکٹوں کے اخباری کاغذ ہوا میں ہی پھٹ جاتے تھے اور اس کی روٹیاں ننگی زمین پر گر جاتی تھیں۔مگر پھر بھی ان بے چارے بھوکوں کے لئے کچھ نہ کچھ سامان ہو گیا تھا۔اس مشن کو مکمل کرنے کے بعد ہم نے والٹن سے اپنے ٹارگٹ تک تین بار چکر لگائے یعنی تین بار والٹن واپس آکر روٹیوں کے پیکٹ بھرے اور وہاں جا کر گراتے رہے جب تک کہ پیکٹ ختم نہ ہوگئے۔

اس واقعہ کے کچھ عرصہ بعد کشمیر والی جنگ شروع ہوگئی اور مجھے اسی سلسلہ میں کئی بار سیالکوٹ اور راولپنڈی اپنے جماعتی ہوائی جہاز میں جانا پڑا۔چونکہ اس زمانہ میں Flood کے باعث لاہور تا گوجرانوالہ جی ٹی روڈ کئی جگہ سے ٹوٹ گئی تھی اور زیر آب آگئی تھی اور زمینی راستے لمبے عرصہ تک بند رہے۔اس لئے مجھے بہت سی فلائٹیں سیالکوٹ۔گوجرانوالہ اور پنڈی کے لئے کرنا پڑیں جن کا تعلق جماعتی کاموں سے کم ہوتا تھا۔زیادہ مسلم لیگ اور آزاد کشمیر کے لیڈروں کے سرکاری کاموں سے ہوتا تھا۔

غالباً اکتوبر 1947ء کا آخر تھا جب حضور کو کراچی سے کسی نے اطلاع دی انہیں De-Haviland ہوائی جہاز بنانے والی کمپنی کے آل انڈیا دفتر جو کراچی میں واقع تھا سے پتہ چلا ہے کہ ان کے پاس کراچی میں چار Fox Moth قسم کے چھوٹے مسافر بردار جہاز موجود ہیں۔یہ ہوائی جہاز کینیڈا سے کسی ہندو پارٹی نے امپورٹ کئے تھے۔یہ ہوائی جہاز ٹکڑوں کی صورت میں کینیڈا سے کراچی تک بڑے بڑے بکسوں میں سمندری جہاز کے ذریعے آئے تھے اور انہیں کراچی ائیر پورٹ کے ایک ہینگر Hangar جو De-Haviland کمپنی کی ملکیت تھا میں جوڑا جانا تھا۔(یاد رہے کہ اس زمانے میں کراچی ائیر پورٹ ہی سارے ہندوستان کی سول ایوی ایشن کا مرکز تھا۔) پارٹیشن کے فوراً بعد پاکستان گورنمنٹ نے ان چاروں جہازوں کو پاکستان سے باہر جانے سے روک دیا۔ اسلئے De-Haviland کمپنی کے لئے اب ضروری تھا کہ وہ انہیں پاکستان میں ہی فروخت کرے۔فی ہوائی جہاز قیمت دو ہزار برٹش پونڈ یعنی Rs 29,200 تھی۔ان چاروں جہازوں میں سے دو ہوائی جہاز سندھ گورنمنٹ نے اس وقت کے وزیر اعلیٰ مسٹر کھوڑو کے اندرون سندھ کے دوروں کے لئے خرید لئے۔یہ اطلاع ملنے پر حضور نے فوری طور پر مجھے کراچی بھیجا۔ اس اجازت کے ساتھ کہ اگر مناسب ہو تو میں یہ دونوں جہاز خرید لوں۔ایک جماعت کیلئے جس کی قیمت جماعت ادا کرے گی اور دوسرا آزاد کشمیر کی گورنمنٹ کے لئے جس کی قیمت وہ ادا کرے گی۔یہ وہ زمانہ تھا جب جماعت کو آزاد کشمیر کے انتظامی معاملات میں کسی قدر عمل دخل تھا۔چنانچہ میں کراچی میں کئی ہفتہ رکا رہا اور جب دونوں ہوائی جہاز Assemble ہو گئے اور باقاعدہ سول ایوی ایشن ڈیپارٹمنٹ نے ان کی رجسٹریشن کر دی تو باقاعدہ ان کی ٹیسٹ فلائٹ کرنے کے بعد پہلے ہوائی جہاز کو (جو جماعت کا تھا) کراچی سے براستہ جیکب آباد۔ملتان لاہور لے آیا۔پھر چند دن بعد ٹرین سے سفر کر کے واپس لاہور کراچی گیا اور دوسرا جہاز جو آزاد کشمیر گورنمنٹ کا تھا کو فلائی کر کے اسی روٹ سے لاہور لایا اور دو چار دن کے بعد اسے لاہور سے راولپنڈی (چکلالہ ائیر پورٹ) پہنچا کر اسی ہوائی جہاز کو آزاد کشمیر کی حکومت (جن کا ایک دفتر راولپنڈی میں بھی تھا) کے حوالے کر دیا۔مگر افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ آزاد کشمیر کی حکومت نے اپنے ہوائی جہاز کو ٹھیک طرح سے نہیں سنبھالا۔اس کی فلائنگ اور ٹیکنیکل دیکھ بھال اناڑیوں کے اور غیر ذمہ دار لوگوں کے سپرد کر دی۔نتیجہ یہ نکلا کہ ایک دو ماہ میں ہی وہ جہاز دو بار ایکسیڈنٹ کا شکار ہوا اور آخری بار ٹیک آف کرنے کے بعد ایک درخت سے ٹکرا کر ٹوٹ پھوٹ گیا۔شکر ہے اس کا اناڑی پائلٹ چھوٹی موٹی چوٹیں کھا کر بچ گیا مگر وہ ہوائی جہاز بالکل ختم ہو گیا۔Fox Moth قسم کا ہوائی جہاز ایک چھوٹا (تین مسافر بردار + پائلٹ) ہوائی جہاز تھا۔جس کی ساخت کچھ اس طرح تھی کہ انجن کے عین پیچھے ایک چھوٹا سا مسافروں کیلئے کیبن تھا۔جس میں تین مسافر بیٹھ سکتے تھے۔ایک اگلی جانب سیٹ جس کی بیک انجن کی جانب تھی جس کی وجہ سے اس پر بیٹھے ہوئے مسافر کا منہ ہوائی جہاز کی دم کی طرف ہوتا تھا۔اسی کیبن میں ذرا پیچھے ایک لمبی سیٹ جس

پر دو مسافر بیٹھ سکتے تھے اور جن کا منہ سامنے کی طرف ہوتا تھا۔ اور اس مسافروں کے کیبن کے پیچھے پائلٹ کی کاک پٹ تھی جس کے اوپر سلائیڈنگ ہڈ تھا۔ کاک پٹ اور کیبن کے درمیان ایک چھوٹی سی گول کھڑکی تھی کہ اشارے سے یا رقعہ لکھ کر آپس میں رابطہ کیا جا سکے۔ اس جہاز کی نارمل رفتار L-5 کی طرح سوا سو میل فی گھنٹہ سے کچھ زیادہ تھی۔ مگر L-5 کا ایک پر تھا یعنی یہ (Mono Plane) تھا۔ جبکہ Fox Moth دو پروں والا (Bi Plane) تھا۔ L-5 کا انجن اپنی پاور کے لحاظ سے اور جہاز کے وزن کے لحاظ سے کافی پاور کا تھا مگر Fox Moth کا انجن مقابلتاً تھوڑا سا کمزور یعنی Underpowered تھا۔

اب ہمارے پاس دو ہوائی جہاز ہو گئے۔ چند ماہ تو جماعتی ضروریات اور کشمیر کی جنگ کی ضروریات کی وجہ سے ہم بہت مصروف رہے۔ مگر آہستہ آہستہ جب رابطہ کے ذرائع پاکستان میں بہتر ہونے شروع ہو گئے تو جماعت کیلئے ہوائی جہازوں کی ضرورت روز بروز کم ہونی شروع ہو گئی۔

مجھے یاد ہے کہ جس دن ربوہ کے افتتاح کیلئے حضور نے ربوہ جانا تھا اس سے ایک دو دن پہلے میں اس نئے ہوائی جہاز (Fox Moth) میں ربوہ گیا اور اس جگہ لینڈ کیا جہاں اب قصر خلافت ہے۔ اس وقت یہ سارا علاقہ (بلکہ محلّہ دارالصدر کا سارا علاقہ بشمول وہ علاقہ جہاں اب صدر انجمن اور تحریک جدید کے دفاتر اور دیگر جماعت کے کارکنوں کے مکانات ہیں) بالکل اونچا نیچا پتھریلا اور بے حد خراب میدان تھا۔ وہاں چند گھنٹے ٹھہرنے کے بعد میں نے ایک مددگار کے ساتھ مل کر چونے کی لائنیں اسلئے لگائیں تا کہ ربوہ میں ایک لینڈنگ گراؤنڈ کی جگہ تجویز ہو جائے۔ مگر بعد میں یہ معاملہ آگے نہ بڑھ سکا۔

اس کے علاوہ جب ایک بار حضور جماعتی دورے کیلئے سندھ جا رہے تھے تو میں بھی چند دنوں کیلئے اس جہاز میں براستہ ملتان۔ جیکب آباد کراچی گیا۔ اور پھر وہاں سے اس جہاز میں حیدر آباد اور وہاں سے کنری جا کر لینڈ کیا۔ مگر چونکہ حضور کا ہیڈ کوارٹر وہاں سے 25 میل دور شمال میں یعنی محمود آباد سٹیٹ میں تھا۔ اس لئے میں گھوڑے کی سواری کر کے محمود آباد گیا اور وہاں سید عبدالرزاق شاہ صاحب مرحوم کے پر جوش تعاون سے ہم نے مل جل کر جلدی جلدی ایک لینڈنگ گراؤنڈ بالکل حضور کے دفتر اور گھر کے نزدیک بنا ڈالی اور پھر گھوڑے کی سواری کر کے واپس کنری گیا اور وہاں سے ہوائی جہاز کو محمود آباد لے آیا۔ اور پھر چند دنوں کے بعد واپس براستہ کراچی لاہور آ گیا۔ لاہور آنے کے بعد جماعت کے مختلف کاموں کے سلسلے میں کئی پروازیں کیں یہ وہ دن تھے جب کشمیر کی جنگ شروع ہو چکی تھی اور جس جنگ میں (یعنی 1948ء میں) جماعت نے بھی ایک والنٹیرز کی انفنٹری بٹالین کھڑی کی اور اس کو پاکستانی فوج کے ساتھ کشمیر کی جنگ میں بھیجا تھا۔ اس بٹالین کا ٹریننگ سنٹر سرائے عالمگیر (جہلم) سے چند میل جنوب میں اپر جہلم کے کنارے پر تھا۔ جب بھی میں جماعتی کام سے لاہور سے راولپنڈی جاتا یا آتا تو اس سنٹر کے اوپر سے گزرتے ہوئے انہیں Buzz ضرور کرتا۔ یاد رہے کہ اس بٹالین کا نام فرقان بٹالین تھا اور اس کے کمانڈر کرنل حیات صاحب تھے اور اس بٹالین نے اپنے فرنٹ پر اپنے سپرد علاقے کا نہ صرف پر زور دفاع کیا بلکہ پاکستان کی مستقل فوج کی بٹالینوں کے برابر کارکردگی دکھائی۔

ایک بار حضور بھی میرے ساتھ سی Fox Moth جہاز میں سیالکوٹ سے لاہور تشریف لائے۔ آپ کے ساتھ سیدہ مہر آپا مرحومہ اور حضور کی بیٹی صاحبزادی امتہ الباسط بیگم صاحبہ مرحومہ بھی تھیں۔ اس دن ہم نے موجودہ لاہور ائیر پورٹ پر لینڈ کیا۔ کیونکہ اس دن کسی ٹیکنیکل وجہ سے والٹن ائیر پورٹ بند تھا۔ موجودہ لاہور ائیر پورٹ اس وقت ائیر فورس کا بیس تھا اور اس زمانے میں سول ہوائی جہازوں کو وہاں لینڈ کرنے کی اجازت نہیں تھی۔ اسی طرح ایک بار جماعت کے جہاز کو کوئٹہ بھی لے کر جانا تھا مگر سندھ میں فلڈ آ جانے کی وجہ سے اور زمینی راستے بند ہو جانے کی وجہ سے ایک ٹیکنیکل مجبوری کی وجہ سے ہوائی جہاز کو جیکب آباد ائیر پورٹ پر ہی چھوڑنا پڑا۔

1950ء میں حضور نے جماعت کے دونوں ہوائی جہازوں کو کراچی بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ میں ایک ایک کر کے دونوں ہوائی جہازوں کو کراچی لے گیا۔ پہلے تو کراچی کی جماعت نے انہیں حضور کے منشاء کے مطابق فروخت کرنے کی کوشش کی مگر عرصہ تک جب وہ بک نہ سکے اور چونکہ انہیں کراچی ائیر پورٹ کے ہینگرز میں رکھنے کے اخراجات اور انہیں صحیح حالت میں رکھنے کے اخراجات بہت زیادہ تھے اس لئے حضور نے دونوں جہاز ایک ادارے کو جماعت کی طرف سے تحفتاً دے دئے۔

اس کے بعد 1950ء میں حضور نے مجھے ائیر فورس میں واپس جانے کی اجازت دیدی جہاں میں نے 1965ء تک ملازمت کی اور جنگ 1965ء کے بعد ریٹائر ہوا۔ ائیر فورس کی ملازمت کے دوران میں ائیر فورس کے آپریشنل فلائنگ سکول میں انسٹرکٹر رہا۔ پھر دو الگ الگ فائٹر سکواڈرن کی کمانڈ بھی کی۔ ان میں پاکستان کا دوسرا جیٹ فائٹر سکواڈرن بھی تھا۔ پھر انگلستان میں ایک بار ائیر گنری انسٹرکٹر Air Gunnery Instructor بننے کا کورس کیا۔ اور پھر اسی سال فائٹر لیڈر Fighter Leader کورس کیا۔ پھر نمبر 33 جیٹ فائٹر ونگ کو کمانڈ کیا۔ اسی دوران میں میں ائیر فورس کی مشہور فارمیشن ایروبیٹکس ٹیم (Aerobatics Team) جو Falcons کہلاتی تھی کا بھی ممبر رہا۔ یہ وہ ٹیم تھی جنہوں نے دنیا میں پہلی بار 16 ہوائی جہازوں سے اکٹھا مل کر Loop کیا تھا۔ اس کی تصویر میرے پاس موجود ہے۔

1958ء میں میں نے ائیر فورس سٹاف کالج سے گریجوایشن کر کے p.s.a کی ڈگری حاصل کی اور 1960ء سے 1963ء تک کے عرصے میں سوا دو سال کوئٹہ میں آرمی کمانڈ اینڈ سٹاف کالج میں بطور انسٹرکٹر رہا اور آخر میں ائیر ہیڈ کوارٹر پشاور میں وار پلاننگ کے محکمہ کے ایک حصہ کا انچارج رہا۔ اس کے بعد ریٹائرمنٹ لے لی۔

اب سن 2010ء میں (جب میری عمر 86 سال کی ہے) میں اپنی بیٹی (ڈاکٹر عائشہ احمد) کے امریکہ کے گھر میں بیٹھا ہوا یہ تاریخی واقعات رقم کر رہا ہوں جو تقریباً 63 سال پہلے واقع ہوئے تھے مگر ان واقعات کو لکھنا اس لئے ضروری ہے تا کہ آئندہ نسلیں قادیان کے 1947ء کے حالات اور جماعت کے اس زمانے کے ہوائی جہاز کے بارے میں سب کچھ جان سکیں۔

نوٹ:۔

پارٹیشن کے فوراً بعد لاہور شہر میں ٹیکنیکل سہولتیں ناقابل بیان حد تک کم تھیں۔ مثلاً بیٹری چارجنگ کی سہولت بڑی مشکل سے مہیا ہوتی تھی۔ ایک مخلص احمدی جن کا نام محمد لطیف تھا کی لکشمی چوک میں کاروں کی بیٹریوں کو چارج کرنے کی دوکان تھی۔ اس مخلص احمدی نے اپنی دکان میں ایک خاص سرکٹ بنایا تا کہ حسب ضرورت میں جماعت کے ہوائی جہازوں کی بیٹریاں ری چارج کروا سکوں۔ بہت عرصہ بعد انہوں نے وہ دکان بند کر دی اور اب ان کے صاحبزادگان کی مزنگ چونگی کے قریب جیل روڈ پر کاریں فروخت کرنے کا شوروم ہے جس کا نام لطیف موٹرز ہے۔ میں ہمیشہ اپنی دعاؤں میں محمد لطیف صاحب مرحوم کو یاد رکھتا ہوں اور یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے صاحبزادگان کے کاروں کے بزنس میں برکت ڈالے۔ آمین

مکرم رانا محمد سلیمان صاحب

دینی تعلیمات، حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کے ارشادات کی روشنی میں

پردہ کی ضرورت، اہمیت اور افادیت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

تو مومنوں سے کہہ دے کہ وہ اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں یہ ان کے لئے بہت پاکیزگی کا موجب ہوگا جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سے اچھی طرح خبردار ہے۔

اور مومن عورتوں سے کہہ دے کہ وہ بھی اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کیا کریں۔ سوائے اس (زینت) کے جو آپ ہی آپ بے اختیار ظاہر ہوتی ہو (جیسے قد اور مٹاپا یا دبلا پن) اور اپنی اوڑھنیوں کو اپنے سینہ پر سے گزار کر اور اس کو ڈھانک کر پہنا کریں اور اپنی زینتوں کو صرف اپنے خاوندوں یا اپنے باپوں یا اپنے خاوندوں کے باپوں یا اپنے بیٹوں یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں یا اپنی بہنوں کے بیٹوں یا اپنی (ہم کفو) عورتوں، یا جن کے مالک ان کے داہنے ہاتھ ہوئے ہیں یا ایسے ماتحت مردوں پر جو ابھی جوان نہیں ہوئے یا ایسے بچوں پر جن کو ابھی عورتوں کے خاص تعلقات کا علم حاصل نہیں ہوا اپنی زینت ظاہر کریں اور اپنے پاؤں (زور سے زمین پر) اس لئے نہ مارا کریں کہ وہ چیز ظاہر ہو جائے جس کو وہ اپنی زینت سے چھپا رہی ہیں اور اے مومنو! سب کے سب اللہ کی طرف رجوع کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (النور: 32-31)

پھر خدا تعالیٰ نے خاص طور پر عورتوں کو پردہ کرنے کا حکم اس آیت میں بیان فرمایا ہے:۔

اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی بیویوں سے کہہ دے کہ (جب وہ باہر نکلیں) اپنی بڑی چادروں کو سروں پر سے گھسیٹ کر اپنے سینوں تک لے آیا کریں۔ یہ امر اس بات کو ممکن بنا دیتا ہے کہ وہ پہچانی جائیں اور ان کو تکلیف نہ دی جائے اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(الاحزاب:60)

پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ہے کہ حد سے بڑھی ہوئی بے حیائی انسان کو بدنما بنا دیتی ہے اور شرم و حیا انسان کو خوش نما و خوبصورت اور باوقار بنا دیتی ہے۔ (ترمذی ابواب البر والصلۃ باب ماجاء فی الفحش)

پھر ام المومنین حضرت ام سلمہؓ بیان فرماتی ہیں کہ میں اور حضرت میمونہؓ آنحضرت ﷺ کے پاس تھیں کہ ایک نابینا صحابی ابن ام مکتوم حاضر ہوئے۔ حضور نے ہم دونوں کو ان سے پردہ کرنے کا حکم فرمایا۔ میں نے عرض کیا وہ نابینا ہیں جو ہمیں دیکھ نہیں سکتا۔ حضور نے فرمایا کیا تم دونوں بھی نابینا ہو کہ اس کو دیکھ نہیں سکتیں۔

(مشکوۃ المصابیح کتاب النکاح باب النظر الی المخطوبۃ و بیان العورات)

اس حدیث سے خوب وضاحت ہوتی ہے کہ سید الکونین حضرت محمد ﷺ کس قدر پردہ کا اہتمام فرمایا کرتے تھے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

یورپ کی طرح بے پردگی پر بھی لوگ زور دے رہے ہیں لیکن یہ ہرگز مناسب نہیں۔ یہی عورتوں کی آزادی فسق و فجور کی جڑ ہے۔ جن ممالک نے اس قسم کی آزادی کو روا رکھا ہے۔ ذرا ان کی اخلاقی حالت کا اندازہ کرو۔ اگر اس کی آزادی اور بے پردگی سے ان کی عفت اور پاکدامنی بڑھ گئی ہے تو ہم مان لیں گے

کہ ہم غلطی پر ہیں۔لیکن یہ بات بہت ہی صاف ہے کہ جب مرد اور عورت جوان ہوں اور آزادی اور بے پردگی بھی ہو تو ان کے تعلقات کس قدر خطرناک ہوں گے بدنظر ڈالنی اور نفس کے جذبات سے اکثر مغلوب ہو جانا انسان کا خاصہ ہے پھر جس حالت میں کہ پردہ میں بے اعتدالیاں ہوتی ہیں اور فسق وفجور کے مرتکب ہو جاتے ہیں تو آزادی میں کیا کچھ نہ ہوگا۔

(ملفوظات جلد4 ص104)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

خدا کی کتاب میں پردہ سے یہ مراد نہیں کہ فقط عورتوں کو قیدیوں کی طرح حراست میں رکھا جائے یہ ان نادانوں کا خیال ہے جن کو (-) طریقوں کی خبر نہیں بلکہ مقصود یہ ہے کہ عورت مرد دونوں کو آزاد نظر اندازی اور اپنی زینتوں کے دکھانے سے روکا جائے۔ کیونکہ اس میں دونوں مرد اور عورت کی بھلائی ہے۔ بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ خوابیدہ نگاہ سے غیر محل پر نظر ڈالنے سے اپنے تئیں بچالینا اور دوسری جائز النظر چیزوں کو دیکھنا اس طریق کو عربی میں غض بصر کہتے ہیں اور ہر ایک پرہیز گار جو اپنے دل کو پاک رکھنا چاہتا ہے۔اس کو نہیں چاہئے کہ حیوانوں کی طرح جس طرف چاہے بے محابا نظر اٹھا کر دیکھ لیا کرے۔ بلکہ اس کے لئے اس تمدنی زندگی میں غض بصر کی عادت ڈالنا ضروری ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص36,35)

پھر حضور مزید فرماتے ہیں:۔

اس لئے خدا تعالیٰ نے ہمیں یہ تعلیم نہیں دی کہ ہم نامحرم عورتوں کو بلا تکلف دیکھ تو لیا کریں اور ان کی تمام زینتوں پر نظر ڈال لیں اور ان کے تمام انداز ناچنا وغیرہ مشاہدہ کر لیں۔لیکن پاک نظر سے دیکھیں اور نہ یہ تعلیم ہمیں دی ہے کہ ہم ان بیگانہ جوان عورتوں کا گانا بجانا سن لیں اور ان کے حسن کے قصے بھی سنا کریں۔لیکن پاک خیال سے سنیں۔ بلکہ ہمیں تاکید ہے کہ ہم نامحرم عورتوں کو اور ان کی زینت کی جگہ کو ہرگز نہ دیکھیں، نہ پاک نظر سے اور نہ ناپاک نظر سے اور ان کی خوش الحانی کی آوازیں اور ان کے حسن کے قصے نہ سنیں، نہ پاک خیال سے اور نہ ناپاک خیال سے بلکہ ہمیں چاہئے کہ ان کے سننے اور دیکھنے سے نفرت رکھیں جیسا کہ مردار سے تا ٹھوکر نہ کھاویں۔ کیونکہ ضرور ہے کہ بے قیدی کی نظروں سے کسی وقت ٹھوکریں پیش آویں۔ سو چونکہ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہماری آنکھیں اور دل اور ہمارے خطرات سب پاک رہیں۔اس لئے اس نے یہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم فرمائی۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص35)

پھر سیدنا حضرت مسیح موعود نے قرآنی آیات کی روشنی میں پاکدامن رہنے کے لئے پانچ علاج بیان فرمائے ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ نے خلق احصان یعنی عفت کے حاصل کرنے کے لئے صرف اعلیٰ تعلیم ہی نہیں فرمائی بلکہ انسان کو پاک دامن رہنے کے لئے پانچ علاج بھی بتلائے ہیں یعنی یہ کہ (1) اپنی آنکھوں کو نامحرم پر نظر ڈالنے سے بچانا۔(2) کانوں کو نامحرموں کی آواز سننے سے بچانا۔(3) نامحرموں کے قصے نہ سننا۔(4) اور ایسی تمام تقریبوں سے جن میں اس بدفعل کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو اپنے تئیں بچانا۔(5) اگر نکاح نہ ہو تو روزہ رکھنا وغیرہ۔ (اسلامی اصول کی فلاسفی ص34)

پھر حضور پردہ کی ضرورت کو کچھ اس طرح بیان فرماتے ہیں:۔

یاد رکھنا چاہئے کہ بغیر خاوند اور ایسے لوگوں کے جن کے ساتھ نکاح جائز نہیں اور جتنے مرد ہیں ان سے پردہ کرنا ضروری ہے جو عورتیں نامحرم لوگوں سے پردہ نہیں کرتیں شیطان ان کے ساتھ ساتھ ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد1 ص69)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

اگر کسی حسین پر پہلی نظر پڑ جائے تو تم دوبارہ اس پر ہرگز نظر نہ ڈالو اس سے تمہارے قلب میں ایک نور پیدا ہوگا۔ (حقائق الفرقان جلد3 ص213)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

شرعی پردہ جو قرآن شریف سے ثابت ہے یہ ہے کہ عورت کے بال گردن اور چہرہ کانوں کے آگے تک ڈھکا ہوا ہو۔اس حکم کی تعمیل میں مختلف ممالک میں اپنے حالات اور لباس کے مطابق پردہ کیا جا سکتا ہے۔

(الفضل 8 نومبر 1924ء)

پھر حضور فرماتے ہیں:۔

جو چیز منع ہے وہ یہ ہے کہ عورت کھلے منہ پھرے اور مردوں سے اختلاط کرے۔ ہاں اگر وہ گھونگھٹ نکال لے اور آنکھوں سے راستہ وغیرہ دیکھے تو یہ جائز ہے لیکن منہ سے کپڑا اٹھا دینا یا مکسڈ پارٹیوں میں جانا جبکہ ادھر بھی مرد بیٹھے ہوں اور ادھر بھی مرد بیٹھے ہوں اور ان کا مردوں سے بے تکلفی کے ساتھ غیر ضروری باتیں کرنا یہ ناجائز ہے۔اسی طرح عورت کا مردوں کو شعر گا گا کر سنانا بھی ناجائز ہے۔ کیونکہ یہ ایک لغو فعل ہے۔ (تفسیر کبیر سورۃ النور جلد6 ص304)

پھر چہرہ کے پردہ کے متعلق فرماتے ہیں:۔

وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ...... میں منہ چھپانے کا حکم نہیں ان سے ہم پوچھتے ہیں کہ قرآن کریم تو کہتا ہے کہ زینت چھپاؤ اور سب سے زیادہ زینت کی چیز چہرہ ہی ہے۔اگر چہرہ چھپانے کا حکم نہیں تو پھر زینت کیا چیز ہے جس کو چھپانے کا حکم دیا گیا ہے۔

(تفسیر کبیر سورۃ النور جلد6 ص301)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

پردہ کا حکم عورتوں کو برے لوگوں کے شر سے بچانے کے لئے دیا گیا ہے۔اس کا مقصد ان کے لئے تنگی نہیں بلکہ آسانی پیدا کرنا ہے۔قرآن تو عورتوں کو دوسروں کے شر سے بچانا چاہتا ہے۔

(دورہ مغرب 1980ء ص51)

پھر حضور نے ایک دفعہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے خدام کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا۔

میں تمہیں یہ نصیحت کرتا ہوں کہ واپس جا کر اپنی بیویوں کو بھی سمجھاؤ کہ وہ پردہ کیا کریں۔قرآن کریم نے پردہ کا حکم دیا ہے۔انہیں بہرحال پردہ کرنا پڑے گا۔ (الفضل 25 نومبر 1978ء)

پھر مزید فرماتے ہیں:۔

میں ایسی خواتین سے جو یہاں پردہ کو ضروری نہیں سمجھتیں پوچھتا ہوں کہ انہوں نے پردہ کو ترک کر کے (دین حق) کی کیا خدمت کی ہے۔

(دورہ مغرب اگست 1980ء ص238)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا۔

میں محسوس کر رہا تھا کہ دنیا میں اکثر جگہ پردہ اس طرح غائب ہو رہا ہے کہ گویا اس کا وجود ہی کوئی نہیں اور اس کے نتیجے میں جو انتہائی خوفناک ہلاکتیں سامنے کھڑی قوم کو آنکھیں پھاڑے دیکھ رہی ہیں۔ان ہلاکتوں کا کوئی احساس نہیں ہے۔ ماں باپ اپنی بے عملی اور غفلتوں کے نتیجے میں اپنی نئی نسلوں کو ایک معاشرتی جہنم میں جھونک رہے ہیں اور کوئی نہیں جو اس کی پرواہ کرے۔ یہ صورتحال ساری نیا میں اتنی سنگین ہوتی جارہی ہے کہ مجھے خیال آیا کہ اگر احمدیوں نے فوری طور پر (-) کے دفاع کا جھنڈا اپنے ہاتھ میں نہ لیا تو معاملہ حد سے آگے بڑھ جائے گا......''

پھر ایسی خواتین ہیں جن کو باہر تو نکلنا پڑتا ہے لیکن وہ سنگھار پٹار کر کے نکلتی ہیں۔ اب کام کا سنگھار پٹار سے کیا تعلق ہے۔؟

اگر کوئی آدمی صاحب کردار ہو تو اس کی عزت پیدا ہوتی ہے اور یہ عزت سب سے پہلے اپنے نفس میں پیدا ہونی چاہئے۔ (خطبات طاہر جلد1 ص361 تا367)

پھر حضور نے پردہ کی مختلف اقسام کا ذکر کچھ اس طرح سے فرمایا ہے۔

اہل بیت کے لئے خاص پردے کا حکم دیا اور یہ حکم ناانصافی پر مبنی نہیں تھا۔ بلکہ فطرت اور انصاف کے تقاضوں کے مطابق تھا کہ جہاں تک ہو سکے تم گھروں کے اندر ٹھہری رہو اور بے ضرورت باہر نہ نکلو اور اگر نکلنا پڑے تو اپنے آپ کو پوری طرح ڈھانپ کر نکلو اور کسی کو ہرگز یہ موقع نہ دو کہ وہ تمہارے پاک چہروں کو دیکھے اور بدنظر سے ان کے تقدس کو مجروح کرنے کی کوشش کرے۔

(خطاب جلسہ سالانہ 1982ء الفضل 28 فروری 1983ء)

پھر متمول سوسائٹی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

یہ وہ سوسائٹی ہے جس کے لئے حکم ہے کہ جہاں تک ہو سکے اس کی عورتیں اپنے چہرے کو ڈھانپیں اور سنگھار وغیرہ کر کے باہر نہ نکلیں۔

(خطاب جلسہ سالانہ 1982ء الفضل 28 فروری 1983ء)

پھر حضور شادی بیاہ کے موقع پر بے پردگی کے متعلق فرماتے ہیں:۔

پس اگر ایسی شادیاں ہو رہی ہوں جہاں بے حیائیاں ہو رہی ہوں اور بعض دفعہ تو یہ اطلاع بھی ملی ہے کہ اس بہانے کہ لڑکیاں ہی ہیں ناچ کئے گئے ہیں اور اس بہانے کہ صرف گھر کے لوگ ہیں خود دولہا میاں نے بھی بیوی کے ساتھ مل کر وہاں ڈانس کیا ہے۔ یہ شاذ ہی واقعات ہیں لیکن نہایت ہی خطرناک دروازے کھولے جا رہے ہیں۔

(پردہ کی روح اور اس کی حفاظت خطبہ جمعہ 12 نومبر 1993ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

تو بہرحال پردہ ایک (-) حکم بھی ہے اور ایک احمدی عورت اور نوجوان لڑکی کی شان بھی ہے اور اس کا تقدس بھی ہے اور کیونکہ احمدی عورت کا تقدس بھی اسی سے قائم ہے اس کو قائم رکھنا ضروری ہے۔لیکن یاد رکھیں کہ سکارف کے ساتھ نچلا لباس بھی ڈھیلا ہونا چاہئے۔

(خطاب برموقع اجتماع لجنہ اماء اللہ یوکے 19 نومبر 2006ء)

پھر حضور فرماتے ہیں:۔

پردہ اور حیا ہر زمانے میں ہر مذہب کی تعلیم رہی ہے حضرت موسیٰؑ کے وقت میں بھی قرآن کریم میں جن دو عورتوں کا ذکر ہے کہ وہ ایک طرف کھڑی تھیں اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلا رہی تھیں تو وہ پردہ اور حیا کی وجہ سے ہی کھڑی تھیں کہ مرد جب فارغ ہو جائیں گے تب ہم آگے جائیں گی۔

(خطاب برموقع اجتماع لجنہ یوکے 19 نومبر 2006ء)

پھر فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ نے مرد اور عورت دونوں کو برائیوں سے بچنے کی تلقین کی ہے مرد کو عورت سے پہلے اس بات کی تلقین کی ہے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھو اپنی نظریں نیچی رکھو۔ پھر عورت کو حکم دیا کہ نظریں نیچی رکھو اور مرد میں عورت کی نسبت کیونکہ بیبا کی زیادہ ہوتی ہے اس لئے عورت کو حکم دیا کہ گو کہ نظر نیچی رکھنے اور شرمگاہوں کی حفاظت کرنے کا دونوں کو حکم ہے تاہم مرد کی فطرت کی وجہ سے تمہارے لئے بہتر یہ ہے کہ تم اپنی زینت کو ڈھانکو تا کہ مرد کی بے محابا اٹھی ہوئی نظر سے بچ سکو۔

(خطاب برموقع اجتماع لجنہ یوکے 19 نومبر 2006ء)

پھر اسی خطاب میں آپ نے فرمایا:۔

اگر جماعت میں شامل ہوئے ہیں تو ان شرائط کی بہرحال پابند ہیں جو ایک احمدی کے لئے ضروری ہیں۔

(خطاب برموقع اجتماع لجنہ یوکے 19 نومبر 2006ء)

خدا تعالیٰ احمدی مردوں اور عورتوں کو اس قرآنی حکم کی مکمل پاسداری کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 103664 میں غلام احمد

ولد محمود احمد قوم کھوکھر پیشہ کارپنیٹر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔غلام احمد گواہ شد نمبر1 شفیق احمد قمر ولد طالب حسین گواہ شد نمبر2 سعید احمد ولد خالد احمد

مسل نمبر 103665 میں محمد امجد

ولد محمد اشرف قوم سہرانی بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد امجد گواہ شد نمبر1 شفیق احمد قمر ولد طالب حسین گواہ شد نمبر2 غلام احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 103666 میں رانا لئیق احمد

ولد محمد شفیق رانا قوم راجپوت پیشہ ڈرائیونگ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا لئیق احمد گواہ شد نمبر1 نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق گواہ شد نمبر2 طارق عزیز ولد رشید احمد

مسل نمبر 103667 میں طاہر احمد

ولد ناصر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد گواہ شد نمبر1 طارق عزیز ولد رشید احمد گواہ شد نمبر2 رانا نداء الحق ولد رانا محمد صدیق

مسل نمبر 103668 میں مظفر احمد

ولد ناصر احمد صادق قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مظفر احمد گواہ شد نمبر1 طارق عزیز ولد رشید احمد گواہ شد نمبر2 رانا نداء الحق ولد رانا محمد صدیق

مسل نمبر 103669 میں تصور احمد فرید

ولد مبارک احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تصور احمد فرید گواہ شد نمبر1 عطاء الٰہی وصیت نمبر 70192 گواہ شد نمبر2 راشد محمود وصیت 73893

مسل نمبر 103670 میں نور احمد

ولد محمد اشرف قوم...... پیشہ آٹو مکینک عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت آٹو مکینک مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نور احمد گواہ شد نمبر1 رانا نداء الحق ولد رانا محمد صدیق گواہ شد نمبر2 طارق عزیز ولد رشید احمد

مسل نمبر 103671 میں نایاب احمد

ولد مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نایاب احمد گواہ شد نمبر1 نداء الحق ندیم ولد رانا محمد صدیق گواہ شد نمبر2 طارق عزیز ولد رشید احمد

مسل نمبر 103672 میں شجر احمد

ولد گل محمد قوم بھٹہ پیشہ کنٹرکشن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 4 مرلے واقع دارالنصر شرقی ربوہ اندازاً مالیت-/600,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شجر احمد گواہ شد نمبر1 مبشر احمد طاہر ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر2 رانا آفتاب احمد ولد رانا محمد افضل

مسل نمبر 103673 میں باصرہ اجمل

ولد محمد اجمل احسان قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔باصرہ جمیل گواہ شد نمبر1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی علوی گواہ شد نمبر 2 محمد اجمل احسان ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 103674 میں شریفاں بی بی

زوجہ محمد شفیع باجوہ (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 82 سال بیعت 1953ء ساکن چک نمبر 107/F ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 6 کنال واقع چک 107/F ضلع بہاولنگر اندازاً مالیت-/300,000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ 6 کنال واقع 279/T.D.A ضلع لیہ اندازاً مالیت-/300,000 روپے (3) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت-/39000 روپے (4) حق مہر مبلغ-/32 روپے۔اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ-/50,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شریفاں بی بی گواہ شد نمبر1 وحید احمد طاہر باجوہ ولد محمد شفیع باجوہ گواہ شد نمبر2 محمد رفیع ولد محمد شفیع

مسل نمبر 103675 میں حمدیٰ کومل شہزادی

بنت محمد رفیع باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بابر کالونی چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حمدیٰ کومل شہزادی گواہ شد نمبر1 وحید احمد طاہر ولد محمد شفیع باجوہ گواہ شد نمبر2 محمد رفیع باجوہ ولد محمد شفیع باجوہ

مسل نمبر 103676 میں ناصر احمد بٹ

ولد رئیس احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نظر محلّہ لاڑکانہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر احمد بٹ گواہ شد نمبر1 قمر الزمان ابرو مربی سلسلہ گواہ شد نمبر2 سید آفتاب احمد شاہ ولد سید نعمت اللہ شاہ

مسل نمبر 103677 میں سہیل احمد ابڑو

ولد منظور احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نظر محلّہ لاڑکانہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سہیل احمد ابڑو گواہ شد نمبر1 قمر الزمان ابڑو (مربی سلسلہ) گواہ شد نمبر2 سید آفتاب احمد شاہ ولد سید نعمت اللہ شاہ

مسل نمبر 103678 میں ظفر احمد ابڑو

ولد نثار احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نظر محلّہ لاڑکانہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ظفر احمد ابڑو گواہ شد نمبر1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ گواہ شد نمبر2 آفتاب احمد شاہ ولد سید نعمت اللہ شاہ

مسل نمبر 103679 میں سید عامر احمد شاہ

ولد عبید اللہ شاہ قوم شاہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن لاڑکانہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سید عامر احمد شاہ گواہ شد نمبر1 وسیم احمد ابڑو ولد نور حسین ابڑو گواہ شد نمبر2 سید آفتاب شاہ ولد نعمت اللہ شاہ

مسل نمبر 103680 میں فہیم احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ ایکسرے ٹیکنیشن عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہسپتال نگر پارکر ضلع مٹھی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-05-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فہیم احمد گواہ شد نمبر1 محمد شفیق عادل ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 افتخار احمد شاکر ولد شیر محمد

مسل نمبر 103681 میں مہ پارہ خلیل

بنت ڈاکٹر خلیل احمد کلیم قوم منہاس پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن المہدی ہسپتال مٹھی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مہ پارہ خلیل گواہ شد نمبر1 عبدالشکور ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر خلیل احمد کلیم ولد صوفی محمد شریف

مسل نمبر 103682 میں نذیر احمد

ولد محمد شریف قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ڈسپنسر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن المہدی ہسپتال ضلع مٹھی سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-04-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نذیر احمد گواہ شد نمبر1 ہمایوں طاہر ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر2 انعام الحق ولد ناصر احمد

مسل نمبر 103683 میں شریفاں بی بی

ولد زوجہ مشتاق احمد گل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت 1995ء ساکن چک 287ج۔ب پلاٹور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-05-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیت-/70,000 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/10,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شریفاں بی بی گواہ شد نمبر1 عابد پرویز گل ولد مشتاق احمد گل گواہ شد نمبر2 منظور احمد گل ولد مقصود احمد گل

مسل نمبر 103684 میں کاشف شفیق

ولد ڈاکٹر شفیق الرحمان قوم باٹھ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی صوبیدار محمد اسحاق والی چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-03-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کاشف شفیق گواہ شد نمبر1 ریاض الحق رضا ولد فیض الحق بوبک گواہ شد نمبر2 حفیظ احمد ولد ضیاء الدین ظفر

مسل نمبر 103685 میں ساجد فاروق

ولد ذکا اللہ قوم سپرا پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-03-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ساجد فاروق گواہ شد نمبر1 ریاض الحق رضا ولد فیض الحق گواہ شد نمبر2 وسیم محمود ناصر ولد ناصر احمد اختر

مسل نمبر 103686 میں صہیب احمد

ولد بشارت احمد قمر قوم سندھو پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی قاضی دواخانہ والی چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-05-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صہیب احمد گواہ شد نمبر1 حفیظ احمد ولد ضیاء الدین ظفر گواہ شد نمبر2 ظہورالاسلام شاہد ولد عبدالسلام

مسل نمبر 103687 میں فیضان الٰہی سندھو

ولد بشارت احمد سندھو قوم سندھو پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-07-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فیضان الٰہی سندھو گواہ شد نمبر1 رانا نصیر احمد ولد رانا نذیر احمد گواہ شد نمبر2 شاہ زیب ولد رانا طاہر محمود

مسل نمبر 103688 میں اقراء بشارت

بنت بشارت احمد سندھو مرحوم قوم سندھو پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-07-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اقراء بشارت گواہ شد نمبر1 فیضان الٰہی سندھو ولد بشارت احمد سندھو مرحوم گواہ شد نمبر2 عبدالقدیر قمر ولد عبدالحمید

مسل نمبر 103689 میں نائلہ بشارت

بنت بشارت احمد سندھو مرحوم قوم سندھو پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-07-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ بشارت گواہ شد نمبر1 فیضان الٰہی ولد بشارت احمد سندھو مرحوم گواہ شد نمبر2 عبدالقدیر قمر ولد عبدالحمید

مسل نمبر 103690 میں ھبۃ النصیر

بنت عبدالمنان قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-07-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیت -/17629 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ھبۃ النصیر گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر2 محمود احمد طلحہ ولد محمد سلیم

مسل نمبر 103691 میں عثمان اصغر

ولد اصغر علی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عثمان اصغر گواہ شد نمبر1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود گواہ شد نمبر2 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد

مسل نمبر 103692 میں عبدالرافع بھٹی

ولد عبدالشکور بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-07-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالرافع بھٹی گواہ شد نمبر1 سلیم اکبر ولد منظور احمد گواہ شد نمبر2 عتیق احمد رضا ولد رفیق احمد رضا

مسل نمبر 103693 میں حسان احمد محسن

ولد حسین احمد محسن قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-08-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حسان احمد محسن گواہ شد نمبر1 عثمان احمد فرید ولد منور احمد گواہ شد نمبر2 وسیم احمد شاہد وصیت 39170

مسل نمبر 103694 میں مبارکہ حفیظ

زوجہ حفیظ احمد طاہر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-06-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 108 گرام مالیت-/325620 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبارکہ حفیظ گواہ شد نمبر1 خرم نوید باجوہ ولد مشتاق احمد باجوہ گواہ شد نمبر2 منصور احمد ثمر وصیت نمبر 70704

مسل نمبر 103695 میں عزیز احمد

ولد تنویر احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 ریحان احمد ولد فرید احمد گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد نعیم احمد

مسل نمبر 103696 میں جمیل احمد

ولد عبدالحمید قوم جٹ پیشہ مکینک عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت موٹر مکینک مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 افضل جاوید ولد اشرف نیار گواہ شد نمبر 2 منیب احمد ولد عبدالرزاق بھٹی

مسل نمبر 103697 میں کامران نوید

ولد خضر حیات مرحوم قوم گوندل پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کامران نوید گواہ شد نمبر 1 افضل جاوید ولد اشرف نیاز گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 103698 میں زبیر احمد

ولد غلام مرتضٰی قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زبیر احمد گواہ شد نمبر 1 افضل جاوید ولد اشرف نیاز گواہ شد نمبر 2 منیب احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 103699 میں مدثر احمد

ولد مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 افضل جاوید ولد اشرف نیاز گواہ شد نمبر 2 باسم احمد ولد غلام مصطفٰی

مسل نمبر 103700 میں رضوان احمد

ولد محمد اکرم قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 افضل جاوید ولد اشرف نیاز گواہ شد نمبر 2 حیدر روز یر وصیت 44256

مسل نمبر 103701 میں راشدہ افضل

زوجہ محمد افضل قمر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 143 گرام 400. ملی گرام اندازاً مالیت -/406825 روپے (2) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راشدہ افضل گواہ شد نمبر 1 سلمان علی ولد چوہدری اکبر علی گواہ شد نمبر 2 محمد افضل قمر ولد چوہدری اکبر علی

مسل نمبر 103702 میں فوزیہ نعیم

بنت نعیم احمد قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ نعیم گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد محمد امین مرحوم گواہ شد نمبر 2 احمد نعیم وصیت 39001

مسل نمبر 103703 میں عطاء الوکیل احمد

ولد عبدالحلیم احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الوکیل احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد مشہود ولد حفیظ احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 شاہ جہان احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 103704 میں شاہ جہان احمد

ولد بشارت احمد قمر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہ جہان احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد مشہود ولد حفیظ احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 عطاء الوکیل احمد ولد عبدالحلیم احمد

مسل نمبر 103705 میں حارث احمد

ولد امین احمد تنویر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حارث احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد مشہود ولد حفیظ احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 عطاء الوکیل احمد ولد عبدالعلیم احمد

مسل نمبر 103706 میں عطاء المجیب راشد

ولد اظہر مسعود قوم آرائیں پیشہ کام سیکھ رہا ہوں عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء المجیب راشد گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ خان ملہی ولد چوہدری حفیظ اللہ خان اشرف گواہ شد نمبر 2 خرم نوید ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 103707 میں فرحان احمد

ولد نعمت اللہ قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرحان احمد گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ خان ملہی ولد چوہدری حفیظ اللہ خان اشرف گواہ شد نمبر 2 خرم نوید ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 103708 میں نوما افضل

بنت محمد افضل قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نوما افضل گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد محمد طفیل

مسل نمبر 103709 میں نوشین افضل

بنت محمد افضل قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نوشین افضل گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلا نبی گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد محمد طفیل

مسل نمبر 103710 میں یاسر عدیل احمد

ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔یاسر عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چیمہ وصیت 39109

مسل نمبر 103711 میں رضوان احمد

ولد عزیز الرحمٰن خالد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 25 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 2 مرلے واقع دارالعلوم غربی صادق ربوہ اندازاً مالیت-/400,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بابر وصیت 48379 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد امجد وصیت 34535

مسل نمبر 103712 میں شمس الحق انور

ولد نور الحق انور قوم بسراجٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 8 مرلے واقع دارالعلوم غربی صادق ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/40,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شمس الحق انور گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اصغر ولد مرزا فقیر محمد گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت 13547

مسل نمبر 103713 میں مظہر الحق انور

ولد شمس الحق انور قوم بسراجٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مظہر الحق انور گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد وصیت 65427 گواہ شد نمبر 2 رضوان زبیر ولد عبدالرؤف

مسل نمبر 103714 میں رانا فخر احمد

ولد رانا عبد الماجد خاں قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا فخر احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ نعیم ولد نعیم احمد قیصر گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد نسیم وصیت 35090

مسل نمبر 103715 میں آصف رضا

ولد محمود احمد شاہد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصف رضا گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس ولد عبدالرحمٰن اختر گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت 13547

مسل نمبر 103716 میں فیضان داؤد

ولد داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فیضان داؤد گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس ولد عبدالرحمٰن اختر گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت 13547

مسل نمبر 103717 میں باسل منیر

ولد منیر احمد قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔باسل منیر گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس ولد عبد الرحمٰن اختر گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت 13547

مسل نمبر 103718 میں فیضان احمد

ولد عبد الرؤف قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فیضان احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس ولد عبدالغفور نسیم گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس ولد عبدالرحمٰن اختر

مسل نمبر 103719 میں تصور احمد

ولد منور احمد قوم چانڈیو بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تصور احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس ولد عبد الرحمٰن اختر گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت 13547

مسل نمبر 103720 میں حفیظ مبارک

ولد نبی احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حفیظ مبارک گواہ شد نمبر 1 نور الاسلام ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 ملک محمد محسن سلیم ولد ملک محمد اسحاق

مسل نمبر 103721 میں امتہ الکافی

بنت محمد خان قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الکافی گواہ شد نمبر 1 حافظ ھبۃ الرحمٰن وصیت نمبر 35450 گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد عارف

مسل نمبر 103722 میں علینہ خان

بنت محمد خان قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔علینہ خان گواہ شد نمبر 1 حافظ ھبۃ الرحمٰن وصیت 35450 گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد عارف

مسل نمبر 103723 میں حناء خلیل

بنت خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حناء خلیل گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ رشید وصیت 61711 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت 29554

مسل نمبر 103724 میں عفراء شریف

بنت شریف احمد قوم چدھڑ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عفراء شریف گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد صوفی احمد یار گواہ شد نمبر 2 واصل محمود ولد خالد محمود

مسل نمبر 103725 میں حافظ منیر احمد ثاقب

ولد شریف احمد قوم چدھڑ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ منیر احمد ثاقب گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد صوفی احمد یار گواہ شد نمبر 2 واصل محمود ولد خالد محمود

مسل نمبر 103726 میں ریاض احمد

ولد دُر محمد خان بلوچ قوم رند بلوچ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر دفتر جلسہ سالانہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5580 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 نوید احمد وصیت 79552 گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید بھٹی وصیت 39095

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23/اگست 2010ء بوقت 12 بجے دوپہر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ نسیم بیگم صاحبہ

مکرمہ نسیم بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالغفور صاحب ہیز مورخہ 19/اگست 2010ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ نیک، نماز روزہ کی پابند، چندہ جات اور مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی مخلص خاتون تھیں۔ ربوہ میں اپنی ایک پراپرٹی جماعت کو عطیہ کے طور پر پیش کی۔ غریب بچیوں کی شادیوں میں بھی مدد کیا کرتی تھیں۔ پسماندگان میں خاوند کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کا جنازہ تدفین کیلئے ربوہ لے جایا جا رہا ہے۔

نماز جنازہ غائب

مکرم مولوی یو ابوبکر صاحب

مکرم مولوی یو ابوبکر صاحب معلم وقف جدید آف کیرالہ مورخہ 3 جون 2010ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم کو تامل ناڈو، کرناٹک اور کیرالہ میں لمبا عرصہ بطور معلم خدمت بجالانے کی توفیق ملی۔ بہت سے خاندان ان کے ذریعہ احمدی ہوئے۔ خوش مزاج، ملنسار اور تقویٰ شعار مخلص اور باوفا انسان تھے۔ مرحوم کے ایک بیٹے بھی بطور معلم سلسلہ خدمت کر رہے ہیں۔

مکرمہ بدر النساء صاحبہ

مکرمہ بدر النساء صاحبہ اہلیہ مکرم لئیق احمد خورشید صاحب کینیڈا مورخہ 22 جولائی 2010ء کو اچانک برین ہیمبرج سے وفات پا گئیں۔ مرحومہ بڑی نیک، عبادت گزار، قرآن کریم سے محبت کرنے والی مخلص خاتون تھیں۔ آپ نے ربوہ اور کینیڈا میں لجنہ اماء اللہ کے مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ بچوں کی تربیت اور انہیں قرآن کریم کی تعلیم سکھانے کیلئے بہت محنت کرتی تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم شیخ خورشید احمد صاحب سابق نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل کی بہو اور مکرم چوہدری ہادی علی صاحب مربی سلسلہ کینیڈا کی خالہ تھیں۔

مکرم آصف محمود بٹ صاحب

مکرم آصف محمود بٹ صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور مورخہ 6/اگست 2010ء کو وفات پا گئے۔ آپ نے اپنے حلقہ میں مختلف حیثیتوں میں جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ 25 سال تک سیکرٹری تحریک جدید کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ اس کے علاوہ آئی ڈونر ایسوسی ایشن لاہور کی صدارت کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے۔ آپ مکرم ارشد محمود بٹ صاحب کے بھائی تھے جنہوں نے 28 مئی کو لاہور کے اندوہناک سانحہ میں شہادت کا مرتبہ پایا۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بچیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرم شیخ قدرت اللہ صاحب

مکرم شیخ قدرت اللہ صاحب ابن مکرم شیخ نعمت اللہ صاحب آف کراچی مورخہ 11 مئی 2010ء کو 87 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ کچھ عرصہ کیلئے آپ کو امیر ضلع و شہر جہلم کے طور پر خدمت کی توفیق ملی۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرمہ امۃ النعیم صاحبہ

مکرمہ امۃ النعیم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اشرف شاد صاحب سیالکوٹ مورخہ 10 مارچ 2010ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ نیک سیرت، چندہ جات میں باقاعدہ، خلافت سے والہانہ محبت رکھنے والی اور دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی مخلص احمدی خاتون تھیں۔ جوانی میں بیوہ ہونے کے باوجود ہمیشہ اپنے بچوں کو سلسلہ کی خدمتوں میں شامل رکھتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم منیر احمد صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری محمد داؤد صاحب محاسب جماعت احمدیہ کراچی کو یکم اگست 2010ء کو گلشن مہران کراچی سے اغوا کیا گیا تھا آپ تاحال بازیاب نہیں ہوئے۔ احباب جماعت سے ان کی بازیابی کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

ہدایات برائے موصیان وورثاء موصیان

☆ موصی/موصیہ کی وفات کی صورت میں فوراً دفتر وصیت کو اطلاع دی جائے۔ موصی/موصیہ کا نام/ولدیت/زوجیت اور وصیت نمبر سے ضرور مطلع فرمائیں۔ نیز یہ کہ موصی کی وفات کب اور کتنے بجے ہوئی اور وفات کا سبب کیا تھا؟ میت کو لے کر کتنے لواحقین ربوہ کب پہنچیں گے۔

☆ دفتر وصیت کے فون نمبرز حسب ذیل ہیں۔

☆ **دفتر وصیت 047-6212969** **استقبالیہ وصیت: 0476212976**

☆ **بہشتی مقبرہ: 047-6018027**

☆ **موبائل نمبر: 0302-7689205** **موبائل نمبر 0300-8103782**

دار الضیافت کے درج ذیل فون نمبرز بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

047-6213938/047-6212479

☆ اگر فیکس کی سہولت موجود ہو تو محترم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ موصی کی آمد کا حساب اور جائیداد کی تفصیل اور حصہ جائیداد کی ادائیگی سے متعلق رپورٹ دفتر وصیت ربوہ کو فیکس کر دی جائے تاکہ جنازہ پہنچنے سے قبل دفتری کارروائی مکمل ہو سکے۔ دفتر وصیت کیلئے فیکس نمبر **047-6212398** (نظارت علیاء) استعمال کریں۔

☆ اگر ورثاء میں سے کوئی ایک فرد جنازہ سے پہلے دفتر وصیت پہنچ جائے تو تدفین کی اجازت کی بروقت کارروائی کر کے تاخیر کی زحمت سے بچا جا سکے۔

☆ جو وفات حادثہ سے ہو یا پولیس کارروائی کا امکان ہو تو ایسی میت کو عارضی طور پر امانتاً عام قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔ جس کیلئے تابوت لکڑی کا استعمال کیا جائے۔

☆ ایسا موصی/موصیہ جس کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں ہے اگر فوت ہو جائے تو اس کی نعش دفتر وصیت سے رابطہ اور مشورہ کرنے کے بعد ہی ربوہ لائیں۔

تابوت کا سائز: چوڑائی 1.5 فٹ، اونچائی 1.25 فٹ اور لمبائی 6.5 فٹ مقرر ہے۔

☆ نعش کا سائز غیر معمولی بڑا ہونے کی وجہ سے بڑا تابوت استعمال کرنے کی بروقت دفتر کو اطلاع دیں۔

☆ **احتیاط:** اگر تابوت کا ڈھکنا قبضے والا ہو یا دو ٹکڑوں میں ہو تو میت کو ریت اور مٹی سے محفوظ رکھنے کیلئے پلاسٹک شیٹ ہمراہ لائیں۔

☆ دور دراز سے آنے والی میت کا امکان ہوتا ہے کہ موسم کی شدت کی وجہ سے خراب ہو جائے ایسی صورت میں موصی کی آمد و جائیداد اور مزید ترکہ کی بابت رپورٹ مقامی صدر/سیکرٹری صاحب مال کی تصدیق کے ساتھ ضرور فیکس کر دی جائے تاکہ میت کے پہنچنے سے پہلے موصی کے حساب کو مکمل کر کے بلا تاخیر تدفین ہو سکے۔

☆ بعض لواحقین موصیان کی عمر کے بارہ میں اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق اتنی عمر ہے۔ دفتر وصیت موصی کے وصیت فارم کے مطابق عمر نوٹ کرتا ہے اگر عمر میں غیر معمولی تضاد ہو تو درخواست کے ساتھ ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ یا شناختی کارڈ کی کاپی دفتر کو فراہم کی جانی لازمی ہے ورنہ دفتری ریکارڈ میں عمر تبدیل نہیں ہوگی۔

☆ بعض لواحقین موصی/موصیہ کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ طلب کرتے ہیں، ڈیتھ سرٹیفکیٹ تو ہسپتال یا ٹاؤن کمیٹی سے بنتا ہے دفتر وصیت صرف تصدیق فراہم کرتا ہے لیکن اس کیلئے بھی ضروری ہے کہ موصی کے ورثاء میں سے کسی کی درخواست ہو جو صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آئے۔

☆ امانتاً تدفین کی صورت میں تابوت لکڑی کا ہو چپ بورڈ وغیرہ کا نہ ہو تاکہ چھ ماہ بعد منتقلی کی صورت میں بہتر حالت میں ہو اگر مجبوراً چپ بورڈ کا ہو تو اوپر پلاسٹک شیٹ ضرور ڈالی جائے۔ نیز امانتاً منتقلی کے وقت 3 گز چوڑی اور 3 میٹر لمبی سفید چادر اور 2 ائیر فریشنر 2 شیشی چھوٹی ڈیٹول، پولیتھین گلوز ایک تھیلی اور نوز فلٹر کاغذ والے دس عدد کا انتظام لواحقین کو کرنا ہوگا۔ نیز ضرورت پڑنے پر متبادل تابوت بھی دار الضیافت سے لواحقین کو منگوانا ہوگا۔

نوٹ: ان ہدایات سے عہدیداران و صدران جماعت کو بھی مطلع فرما دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ربوہ میں سحر وافطار 30۔اگست

انتہائے سحر	**4:17**
طلوع آفتاب	5:40
زوال آفتاب	12:09
وقت افطار	**6:38**

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔ یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری وسیکنڈری 8 ہزار سے 10 ہزار روپے تک سالانہ

2۔ کالج لیول 24 ہزار سے 36 ہزار روپے تک سالانہ

3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ سے 3 لاکھ روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

FD-10

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

مغل بینکوئیٹ ہال
ایک نام ایک معیار مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

SHAWIRA
اعلیٰ کوالٹی اور منفرد ڈیزائن کے ملبوسات کی ورائٹی دستیاب ہے۔ بیت العافیت مکان نمبر 17/8
دار العلوم غربی خلیل ربوہ رابطہ 0334-6373047 047-6212011

ربوہ گرائمر سکول
Rabwah Grammar School
نوٹس داخلہ برائے B.Sc کلاسز (صرف طالبات کے لئے)
بفضلہ تعالیٰ سکول ہذا میں SEPTEMBER 2010 سے B.Sc کلاسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ پنجاب یونیورسٹی کے سلیبس کے مطابق، 18 ماہ کے اس کورس کیلئے شہر کی خواتین اساتذہ نے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔
اہلیت F.Sc اور F.A (Maths) ایسی طالبات بھی درخواستیں دے سکتی ہیں جن کا نتیجہ ابھی نہیں آیا اور وہ توقع رکھتی ہیں کہ پاس ہو جائیں گی۔
داخلہ کے طریق، مضامین کے انتخاب، اوقات کار اور دیگر معلومات کیلئے دفتری اوقات میں تشریف لائیے یا بذریعہ فون رابطہ کریں۔
27/1 دار الصدر شمالی ربوہ برائے رابطہ 047-6215676

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دار الرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

Every piece a masterpiece

Ar-Raheem Jewellers - a name synonymous with fine jewellery in terms of design, innovation, exceptional creativity and extraordinary productive skills.

We are always inclined to create hand-crafted masterpiece jewellery that is unique and different. We bring you designs those are perfect to the minute details by the exteremly skilled craftmen.

This new masterpiece, conceived from Mughal era art, is one example of our craftmanship, creativity and innovation.

Be sure that we understand your taste, quality conciousness and individual style.

Ar-Raheem Jewellers

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block-8, Clifton, Karachi.